بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رباب تنویر نے یہ ناول (صیاد) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔

اس ناول (صیاد) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

بزنس کلاس لاؤنج میں بیٹھے الہان کو پیٹر کی بات یاد آئی. ائیر پورٹ کے لیے نکلنے سے پہلے جب وہ ان تینوں سے ملنے گیا تھا تب پیٹر نے اسے کہا تھا کہ اس کی دی گئی ہدایات کے مطابق تیسرا لیول اپ ڈیٹ ہو گیا ہے لہذا وہ ایک مرتبہ اسے کھیل کر بتائے کہ تیسرے لیول میں ہونے والی تبدیلیاں اسے کیسی لگی ہیں. اس بات کے ذہن میں آتے ہی الہان نے گیم لاگ ان کی, ہیڈ فونز لگاتے ہوئے اس نے تیسرا لیول شروع کیا. تیسرے لیول کھیلنے والے سارے کھلاڑیوں کے نام اس کے لیپ ٹاپ کی سکرین کے دائیں جانب واضح تھے. اچانک سے اس کی نظر ان ناموں پر پڑی اور پھر وہ نظر ان میں سے ایک نام پر ٹھہر گئی. کچھ دیر پہلے ہی تو اس نام کی شخصیت سے اس کی ملاقات ہوئی تھی اور وہ ملاقات کچھ اتنی قابلِ فراموش بھی نہیں تھی کہ وہ ایک ادھ گھنٹے میں بھول جاتا. وہ پروفائل اس حجر کی تھی یا نہیں اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے اس نے وہ آئی ڈی کھولی. بائیو میں اس کے ملک اور پروفیشن کے متعلق معلومات دی گئی تھی. اس انفارمیشن کو پڑھ کر الہان مرتضیٰ کو یقین ہو گیا کہ وہ پروفائل حجر کی ہی ہے کیونکہ دنیا میں حجر ہارون تو بہت ہو نگی مگر ناروے کی رہائشی اور کریمینل سائیکولوجسٹ وہ واحد حجر تھی جس سے قسمت اسے بار بار ملا رہی تھی. رینڈم طریقے سے ہونے والی پیرنگ میں ردوبدل کر کے اس نے اپنے پارٹنر کے طور پر حجر کا

انتخاب کیا اور ساتھ ہی اس کو پیرنگ کی ریکویسٹ بھی بھیجی جسے جلد ہی میں قبول کر لیا گیا تھا. چند لمحوں بعد ہی اس نے اپنے پلیئر کو ایک قدیم قلعے میں پایا. اس سے کچھ فاصلے پر اس کی پارٹنر حجر کا پلیئر کھڑا تھا. اپنے گرد کسی کی موجودگی محسوس کر کے حجر نے گردن گھمائی تو اس کی نظر منہ پر بال ڈالے, آرمر (جنگ میں حفاظت کے لیے پہنے جانے والا لباس) میں ملبوس الہان کے پلیئر پر پڑی. گیم کے اندر اپنے پارٹنر سے کمیونیکیٹ کرنے کے دو طریقے تھے. مسیج کے زریعے یا وائس چیٹ کے ذریعے. حجر نے وائس چیٹ کو ترجیح دی اور اپنے ہیڈ فون کا مائک منہ کے قریب کرتے ہوئے اسے پکارا

"مونسٹر!" ہیڈ فون لگے ہونے کے باعث الہان کو اس کی آواز اپنے بہت قریب محسوس ہوئی. مگر اس کے پکارنے کا انداز دیکھ کر اس کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے.

"پروفیٹک مونسٹر" الہان نے تصیح کرنا ضروری سمجھا. اس کی آواز سن کر حجر چونکی تھی. اسے یہ آواز جانی پہچانی لگی تھی مگر ذہن پر زور ڈالنے کے باوجود بھی اسے یہ یاد نہ آیا کہ یہ آواز اس نے کہاں سنی ہے. اس کشمکش سے پیچھا چھڑا کر حجر نے اس کی بات کا جواب دیا

"مونسٹر زیادہ بہتر ہے. خیر یہ بتاؤ کہ پہلے کبھی یہ لیول کھیلا ہے؟"(حجر کا انفارمل انداز مخاطب دیکھ کر وہ چونکا تھا)

"نہیں" الہان نے صاف جھوٹ بولا. وہ دونوں اس گفتگو میں مصروف تھے جب ان کی نظروں کے سامنے ایک رقعہ ابھرا. حجر نے ہاتھ بڑھا کر اس رقعہ کو پکڑا اور اس پر لکھی گئی سطر پڑھنے لگی

"ہو تم مسافر چوکور کے, جن کو ملانے سے بنتا ہے مصری کھیل" پڑھنے کے بعد اس نے رقعہ الہان کی جامب بڑھا دیا اور خود پر سوچ انداز میں اطراف کا جائزہ لینے لگی. کچھ دیر غور کرنے کے بعد حجر کو احساس ہوا کہ اس کے قدموں تلے زمین ایک بورڈ گیم کی شکل میں ہے. جسے مختلف چوکور نما بلاکس میں تقسیم کیا گیا تھا. یہ چوکور نما بلاک تین قطاروں میں ترتیب سے جڑے تھے. وہ دونوں پہلی قطار کے کنارے پر بنے بلاک میں کھڑے تھے. یہ جگہ دیکھنے میں راہداری کی طرح لگتی تھی جس کے ایک کنارے پر وہ کھڑے تھے اور ان چوکور نما بلاکس سے گزرتے ہوئے انہیں اس راہداری کے دوسرے کنارے پر جانا تھا.

"پڑھا؟" باریک بینی سے ارد گرد کا جائزہ لینے کے بعد حجر نے الہان سے اس رقعے کے متعلق سوال کیا

"ہمم" الہان نے رقعہ مٹھی میں بند کرتے ہوئے جواب دیا

"اس قسم کے کسی مصری کھیل سے واقف ہو؟" چوکور حصوں کی گنتی کرتے ہوئے حجر نے استفار کیا

"کس قسم کا کھیل؟" الہان نے اسے بولنے پر اکسایا

"ایسا کھیل جس میں تیس بلاکس ہوں جنہیں تین قطاروں میں تقسیم کیا گیا ہو...."

اپنی بات کے بیچ وہ ایک لمحہ رکی. تیس بلاکس کے لفظ سے اس کے ذہن میں جھماکا ہوا کیونکہ وہ اس گیم سے واقف تھی.

"کہیں یہ گیم سینٹ Senet تو نہیں؟"

"ہمم... سینٹ ہی وہ بورڈ گیم ہے جو تیس چوکور نما بلاکس سے مل کر بنی ہے. اس لیول کا نام بھی اسی بورڈ گیم پر رکھا گیا ہے." الہان نے اس کی بات کی تصدیق کی.

"کیا تمھے سینٹ کھیلنی آتی ہے؟"

"سینٹ قدیم مصری کھیل ہے. اس کھیل کے اصول غیر واضح ہیں کیونکہ گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ اس کے اصولوں میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں اور جہاں تک میرا اندازہ ہے اس لیول میں سینٹ کو کھیلنے کے اصول روایتی اصولوں سے ہٹ کر

ہونگے۔"اس کی بات پر سر ہلاتے ہوئے حجر کچھ فاصلے پر بنی دیوار کی جانب متوجہ ہوئی

"ان عجب مخلوقات سے پیچھا چھڑاتے

پہنچنا ہے تمہیے آخری چوکور کے احاطے"اس دیوار پر یہ الفاظ کندے تھے۔

"مونسٹر یہ دیکھو"اسنے الہان کو ان الفاظ کی جانب متوجہ کیا۔

"ایسے کلو ہمیں وقتاً فوقتاً ملتے رہیں گے۔ چلو گیم کی شروعات کرتے ہیں۔"ایک نظر اس جملے کو دیکھنے کے بعد وہ بولا اور پھر دوسرے بلاک کی طرف بڑھنے لگا

"ہمم چلو"اپنی گاؤن سمبھالتے ہوئے حجر نے بھی اس کی تائید کی۔ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے وہ دونوں دوسرے بلاک تک پہنچے اور جیسے ہی انہوں نے تیسرے بلاک کی طرف بڑھنا چاہا تیسرا بلاک ان کے قدموں سے دور ہو گیا اور دونوں بلاکس کے درمیان خلا تھی۔ ایک نظر اس فاصلے کو دیکھنے کے بعد الہان حجر کی جانب مڑا

"اس فاصلے کو ہمیں لانگ جمپ کے ذریعے عبور کرنا ہو گا۔"اس کی بات سن کر حجر نے سر ہلایا پھر کچھ الٹے قدم اٹھائے۔ تیسرے بلاک سے ایک مخصوص فاصلے پر پہنچنے کے بعد ان کے قدم تھمے۔ دونوں نے ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھا پھر سبک رفتاری سے تیسرے بلاک کے طرف بھاگتے ہوئے جمپ ماری۔ تیسرے بلاک پر قدم

جمانے کے بعد الہان نے حجر کی تلاش میں نظریں دوڑائیں مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہ دی. وہ اس کی تلاش میں مصروف تھا جب اس کے کانوں سے اس کی آواز ٹکرائی

"مونسٹر....!" آواز کی سمت دیکھنے پر حجر اسے خلا میں لٹکی ہوئی دکھائی دی. اس نے دونوں ہاتھوں سے بلاک کو تھام رکھا تھا ورنہ وہ کب کی گر چکی ہوتی. اس کی حالت دیکھ کر الہان کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ ابھری. اپنی اس بے اختیار مسکراہٹ پر وہ خود بھی حیران ہوا تھا.

"مونسٹر!" حجر کے ایک بار پھر پکارنے پر وہ اس سے کچھ فاصلے پر گھٹنوں کے بل بیٹھا اور جھک کر تنبیہ کرنے والے انداز میں بولا

"اگر ایک مرتبہ پھر تم نے مجھے مونسٹر کہہ کر کر مخاطب کیا نا... تو میں نے واقعی تمہے یہاں سے نیچے دھکا دے دینا ہے."

"اچھا! نہیں کہتی اب تمہے مونسٹر... مدد کرو اب میری" التجائیہ انداز اپناتے ہوئے حجر بولی. (لیپ ٹاپ سکرین کے دائیں جانب بنی اس کی گرین رنگ کی لائف لائن سرخ رنگ میں ڈھل چکی تھی اور یہ سرخ رنگ خطرے کا سگنل تھا)

"یہی بہتر ہے تمہارے لیے" کہتے ساتھ ہی الہان نے ایک ہاتھ اس کی جانب ہاتھ بڑھایا جسے لمحے کی تاخیر کیے بغیر حجر نے تھام لیا اور پھر دوسرے ہاتھ سے اس کی کلائی

تھام کر الہان نے اسے اوپر کی جانب کھینچا. جیسے ہی وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہوئی اس کی لائف لائن دوبارہ سے گرین ہو گئی جس سے ظاہر تھا کہ وہ اب خطرے سے باہر ہے.

"شکریہ مونسٹر" صحیح سلامت اوپر پہنچنے کے بعد وہ چڑانے والے انداز میں حجر بولی.

اس کی بات کے جواب میں الہان نے اسے گھوری سے نوازا اور خود اگلے بلاک کی جانب قدم بڑھانے لگا.

"ایک سوال پوچھوں؟" کچھ لمحوں بعد بغیر اس کی جانب نگاہ کیے الہان نے سوال کیا

"پوچھ لو"

"کس ملک سے تعلق ہے تمہارا؟" الہان خود کو یہ سوال کرنے سے روک نا پایا کیونکہ ناروے میں رہنے والی حجر کے ایشین نقوش اسے بھی کھٹک رہے تھے.

"تم خود گیس کر لو"

"تمہارا انگلش لب و لہجہ دیکھ کر تو لگتا ہے کہ تم کسی یورپین ملک سے تعلق رکھتی ہو مگر تمہارا انداز ان لوگوں سے مختلف ہے. میں کسی نتیجے پر پہنچ نہیں پا رہا اس لیے تم خود ہی بتا دو کہ تم کس ملک سے تعلق رکھتی ہو؟" اس کی بات سن کر ایک لمحے کے لیے

New Era Magazine

حجر کچھ بول نہ پائی. جذبات کے امڈتے سمندر کو قابو کر کے کچھ لمحوں بعد گویا ہوئی.

"میں خود نہیں جانتی کہ میرا اصل ملک کون سا ہے. میں اڈاپٹڈ چائلڈ ہوں اسلیے اپنے اصلی ماں باپ اور اپنے ملک سے لا علم ہوں."(اس کی بات پر کی بورڈ پہ چلتی گیارہ انگلیاں ایک لمحے کے لیے تھمیں). عام سے انداز میں حجر نے اپنی زندگی کا سب سے کڑوا سچ بیان کیا. وہ حقیقت تھی جس کا تذکرہ اس نے اپنے کسی دوست سے بھی نہیں کیا آج بڑی آسانی سے اک اجنبی شخص سے کہہ گئی تھی. اپنی بات کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی جبکہ الہان کئی لمحوں تک اس کی بات کے حصار سے نکل نہ پایا.

اپنے پیچھے الہان کی غیر موجودگی محسوس کر کے وہ مڑی. اسے کچھ فاصلے پر سوچ میں گم کھڑا دیکھ کر حجر بولی

"کیا سوچ رہے ہو مونسٹر ؟" اس کی آواز پر وہ سوچوں کے چنگل سے باہر نکلا اور نفی میں سر ہلاتے ہوئے اس کے پیچھے قدم بڑھانے لگا. اگلے چند بلاک انہوں نے بغیر کسی مشکل کے عبور کیے مگر جیسے ہی انہوں نے آٹھویں بلاک پر قدم رکھا سارے بلاک ہوا میں تحلیل ہو گئے اور ان کے قدموں کے آگے ایک تنگ سا راستہ بنا جو قلعے کے داخلی دروازے کی طرف جاتا تھا. دروازے کے اس پار سے عجیب وغریب

آوازیں آرہی تھیں ان آوازوں میں سب سے نمایاں آواز بیڑیوں کی تھی. ایسا لگتا تھا کہ کسی کو اس قلعے میں بیڑیاں ڈال کر قید کیا گیا تھا. نظروں کا تبادلہ کرنے کے بعد وہ دونوں محتاط انداز میں اس تنگ راستے کو عبور کر کے قلعے کے دروازے کے قریب پہنچے. الہان نے اس دروازہ کو دھکیلا تو چڑچڑاہٹ کی آواز کے ساتھ دروازہ کھل گیا. پھر جیسے ہی انہوں نے قدم قلعے کے اندر رکھا بیڑیاں توڑنے کی تیز آواز گونجی اور ساتھ ہی قدیم طرز پر بناوہ دروازہ خود بہ خود بند ہو گیا. بند دروازہ کو توجہ دیے بغیر وہ دونوں آواز کی سمت قدم بڑھانے لگے. مختلف بر آمدات کو پار کرتے ہوئے وہ جیسے جیسے آگے بڑھ رہے تھے اس آواز میں اضافہ ہو رہا تھا.

"یہ آواز ہال سے آرہی ہے اور ان آوازوں کو سن کر لگ رہا ہے کہ کوئی سوپر نیچرل (مافوق الفطرت) مخلوق ہمارے انتظار میں ہے اسلیے اپنے ذہن کو ہر قسم کے خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار کرلو. یہ آخری بر آمدہ ہے اور اسے عبور کرتے ہی ہم ہال میں ہونگے." اس کے ہم قدم ہو کر الہان نے آہستہ آواز میں اسے آنے والے حالات کے متعلق آگاہ کیا.

"بے فکر رہو مونسٹر! سپاہی تیار ہیں تم بس کمند ڈالنے کی تیاری کرو" وہ بر آمدے کے آخری سرے پر تھے جب ان کی نظروں کے سامنے ایک رقعہ آیا.

"چھڑاؤ پیچھا اِن مخلوقات سے

مدد لے کر ان علامات سے "رقعے پر لکے الفاظ حجر نے بلند آواز سے پڑھے پھر الہان کی جانب متوجہ ہو کر سوالیہ انداز میں بولی

"تمہارے پاس کون کون سی علامات ہیں؟"اس کے سوال پر الہان نے اپنی مٹھی فضا میں بلند کی. لمحے کے ہزارویں حصے بعد اس نے اپنی مٹھی کھولی تو اس کی ہتھیلی پر پانچ علامات تھیں.

"والکناٹValknut" آپس میں جڑے ہوئے تین مثلث کی جانب اشارہ کرتے ہوئے الہان نے کہا.

"ٹرائے سیپTriceps" اب کی بار اس کا اشارہ اس علامت کی جانب تھا جو ڈائیمنڈ نما شکل کے تین حصوں کے جڑنے سے بنی تھی.

"یہ سولر کراسsolar cross ہے نا؟"تیسری علامت دیکھ کر حجر نے کہا. سولر کراس ایک گول دائرہ تھا جسے دو متوازی لائنوں کے ذریعے چار تکونوں میں تقسیم گیا تھا.

"ہمم...یہ سولر کراس ہی ہے."

New Era Magazine

"ٹرسکیلین Triskelion" تین مرغولوں پر مشتمل علامت کے طرف اشارہ کرتے ہوئے الہان نے کہا.

"یہ انکھ Ankh ہے" پانچویں اور آخری علامت دیکھ کر الہان بولا

"انکھ تو میرے پاس بھی ہے." اس کی بات سن کر حجر بولی

"اپنے سمبل دکھاؤ"

"میرے پاس انک Ankh , اوروبروز Ouroboros, سٹار آف ڈیوڈ Star of David, میونر Mjolnir اور لائر lyre ہے." حجر نے اپنے سمبل ظاہر کیے.

"تمہارے سمبل بہت پاورفل ہیں اس لیے انہیں سوچ سمجھ کر استعمال کرنا" الہان نے تاکید کی.

"مجھے تو انہیں استعمال کرنے کا طریقہ کار بھی معلوم نہیں ہے."

"پتا چل جائے کچھ دیر میں" باتوں کے دوران ہی انہوں نے برآمدہ عبور کیا اور ہال میں پہنچے. ہال میں تباہی مچاتی اس سوپر نیچرل مخلوق کو دیکھ کر حجر بڑی طرح حواس باختہ ہوئی. وہ نو سروں والا ایک مونسٹر تھا جسے کچھ دیر پہلے تک بیڑیوں کے ذریعے باندھ کر رکھا گیا تھا مگر ان کے قلعے میں داخل ہوتے ہی وہ سوپر نیچرل مخلوق خود کو آزاد کروانے میں کامیاب ہو گئی تھی اور اب وہ ہال میں تباہی چارہی تھی.

New Era Magazine

"حجر.... کیا کر رہی ہو وہاں کھڑی.. بھاگو وہاں سے ورنہ وہ تمہے ناک ڈاؤن knock down (مار) کر دے گا."ستون کی اوٹ میں کھڑے الہان کی بات پر وہ اپنے حواسوں میں واپس لوٹی اور خود بھی جلدی سے ایک ستون کے پیچھے چھپ گئی. وہ اس مخلوق کو دیکھ کر حیرت زدہ تھی. اس کے ذہن و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ہنٹر گیم کے لیول تھری میں اس قسم کی مخلوق سے اس کا سامنا ہو سکتا ہے. الہان کی تنبیہ کا بھی اس نے کچھ خاص اثر نہیں لیا تھا. کچھ دیر بعد الہان اس مخلوق سے چھپتا چھپاتا اس کے قریب آیا.

"سکتہ ٹوٹا کہ نہیں؟"

"مذاق تو نہ اڑاؤ میرا"

"میں مذاق تو نہیں اڑا رہا میں تو تم سے تمہارا حال دریافت کر رہا ہوں."

"اب اگر حال دریافت کر لیا ہو تو یہ بھی بتا دو کہ اس پورانیک مخلوق(mythical creature) سے کیسے نمٹنا ہے."

"اس مخلوق کا نام ہائیڈرا hydra ہے. ہائیڈرا پانی میں رہنے والے سانپ کی طرح کا مونسٹر ہے. اس کے عام طور پر نو سر ہوتے ہیں. اس کا ذکر بہت سی کہانیوں میں آیا ہے اور کہانیوں کے مطابق آج تک اسے صرف ایک شخص مار پایا ہے باقی سب اسے

مارنے میں ناکام رہے ہیں. اسے "مونسٹر آف ڈسٹرکشن Monster of destruction " کہا جاتا ہے."

"کس نے اسے مارا تھا؟ ہم اسے کیسے ماریں گے ؟ اور تم اتنا سب کچھ کیسے جانتے ہو؟"

حجر نے سوالات داغے

"ہم اسے اس طریقے سے ہی ماریں گے جس طرح کہانیوں میں لکھا گیا ہے. "

"کیا مطلب ؟"

"مطلب صاف ہے ہم اسے پورانیک کہانیوں میں لکھے گئے طریقے کے تحت ماریں گے. "

"اس طریقہ پر روشنی ڈالنا پسند کریں گے. " حجر جل کر بولی

"ضرور... ہر ایک مخلوق کی کوئی نا کوئی کمزوری ہوتی ہے اور اس گیم میں فتح اسے ہی نصیب ہوتی ہے جو دوسروں کی کمزوریوں کو اپنی طاقت بنا لے. ہمیں بھی بس یہی کرنا ہے. ہائیڈرا کی کمزوری اس کا اصلی سر ہے اور ہمیں اس کے سر کو اس کے دھڑ سے جدا کرنا ہے. "

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ ہمیں آسانی سے اپنے سر تک پہنچنے دے گا؟ یہ ٹاسک بہت مشکل ہونے والا ہے. "

"کوئی بھی ٹاسک مشکل نہیں ہوتا. ہمیں بس ایک سٹریٹیجی strategy اپنانی ہوتی ہے جس کے ذریعے ہم اس مشکل ٹاسک کو آسان بنالیتے ہیں. رہی بات اس کا سر علیحدہ کرنے کی تو اس کا بھی طریقہ ہے اور طریقہ یہ ہے کہ ہمیں سب سے پہلے اس کے نو سروں میں سے اصلی سر کو ڈھونڈنا ہے. پھر اس سر کو اس کے جسم سے علیحدہ کرنا ہے..."

"جہاں تک میرا خیال ہے کہ اس قسم کے مونسٹر کے اندر چھپکلی کی طرح ریجنریشن Regeneration کی صلاحیت موجود ہوتی ہے. جس طرح چھپکلی اپنے جسم سے الگ ہونے والے حصوں کو دوبارہ سے گرو grow کر لیتی ہے اس طرح یہ مونسٹر بھی اپنی کٹی ہوئی گردن کو دوبارہ ریجنریٹ کر لے گا." اس کی بات کاٹ کر حجر نے نقطہ اٹھایا

"میری پوری بات تو سن لو پہلے."

"سنالو... پہلے تم سنالو اپنی" حجر جل کر بولی

"ہاں تو پہلے ہمیں اس کا سر علیحدہ کرنا ہے. جب اس کا سر علیحدہ ہو گا تو اس کی پاور کم ہو جائے گی اس کی کم پاور کا فائدہ اٹھا کر ہمیں اس کی کٹی ہوئی گردن کو مشعل کے ذریعے

داغنا ہے اس سے یہ اپنا کٹا ہوا سر ریجنریٹ نہیں کر پائے گا اور پھر ہمارے ایک آدھ حملے سے اس کا کام تمام ہو جائے گا."

"سہی... مگر ہمیں کیسے پتا چلے گا کہ اس کا اصلی سر کون سا ہے اور مشعل کیسے جلے گی؟"

"اب سب کچھ میں ہی بتاؤں... خود بھی کچھ سوچ لو" الہان جتانے والے انداز میں بولا

"کس قدر بدلحاظ ہو تم مونسٹر.... اب نہ بتانا تم کچھ مجھے.... میں خود ہی کوئی نا کوئی ترکیب سوچ لوں گی اور اب میں لیڈ کروں گی اور تم خاموشی سے میری پیروی کرو گے."

"جو حکم... مگر ذرا جلدی کوئی ترکیب سوچو کیونکہ ہائیڈرا جس رفتار سے تباہی مچا رہا ہے لگتا ہے کہ اگلے پندرہ منٹ میں یہ جگہ ملبے کا ڈھیر بن جائے گی اور خود تو یہ باہر نکل جائے مگر ہم ملبے تلے دبے رہ جائیں گے."

"تم چپ کرو گے تو میں کچھ سوچ پاؤں گی نا" حجر کی بات مکمل ہوتے ہی کچھ لمحوں کے لیے ان دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی مگر پیچھے بیک گراؤنڈ میوزک کے طور پر توڑ پھوڑ کی آوازیں برابر آ رہی تھیں. حجر تو مونسٹر مارنے کا لائحہ عمل سوچنے میں

مصروف تھی جبکہ الہان حجر کے متعلق ہی سوچ رہا تھا۔ دو سال پہلے جب اس نے پہلی مرتبہ حجر کو دیکھا تھا تب وہ اس کا سائیڈ پوز ہی دیکھ پایا تھا۔ بلونڈ بالوں اور بھوری آنکھوں والی وہ لڑکی دور سے دیکھنے ہر اسے نورو یجین ہی لگی تھی۔ مگر آج جب کیس کے سلسلے میں پہلی مرتبہ وہ اس کے روبرو آئی تھی پہلی نظر میں تو وہ اسے پہچان ہی نہیں پایا تھا۔ اس کی کالی آنکھیں اور گاؤن اس کی لیے حیران کن تھی۔ آج وہ اسے کہیں سے بھی نارو ے کی نہیں لگی تھی بلکہ آج وہ اسے بہت جانی پہچانی لگی تھی۔ حجر میں اسے اپنے بہت قریبی شخص کی شبیہ نظر آئی تھی اور پھر اس کے ہاتھ پر بنا نشان..... میٹنگ کے دوران ہی وہ اس سے اس کے ملک کے متعلق پوچھنا چاہتا تھا مگر اس کا سرد اور بیگانہ انداز دیکھ کر وہ اپنا سوال کہہ نہ سکا۔ وہ چاہتا تو سائمن کے حجر کے متعلق معلومات لے سکتا تھا مگر اپنے ایک سوال کے بدلے میں کیے جانے والے سائمن کے سو سوالوں کے جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے اس نے کچھ نہیں پوچھا۔ اچانک سے اس کا نام گیم کے پلیئرز کی لسٹ میں دیکھ کر وہ خود کو اس کا پارٹنر منتخب کرنے سے روک نا پایا۔ اپنی اصل شناخت چھپا کر گیم میں ملنے والے رینڈم پارٹنر کی حیثیت سے وہ اس سے اس کی ذات کے متعلق سوال کر سکتا تھا۔ صرف اسی وجہ سے اس نے اسے پارٹنر منتخب کیا تھا مگر لیول کے شروع میں حجر کا انفارمل انداز اسے

عجیب لگا تھا.وہ لڑکی اسے ہر ملاقات میں حیران کرتی تھی کبھی اپنی ایکسپرٹیز expertise سے, کبھی اپنے حلیے سے تو کبھی انداز سے. حجر کے متعلق اس کی ساری ازپیشتر assumption دفعہ غلط ثابت ہوتی تھیں.

"اوہیلو...مونسٹر کہاں گئے؟"اس کی طویل خاموشی محسوس کر کے حجر بولی

"کہیں نہیں گیا یہاں ہی ہوں. تم بتاؤ سوچ لی ترکیب؟"

"ہمم"

"بتاؤ پھر...کیسے پتا چلے گا کہ اس پورانیک مخلوق کا اصلی سر کون ہے اور مشعل کیسے روشن ہو گی؟مطلب آگ کہاں سے آئے گی؟"

"شیڈو shadow سے....(وہ کچھ لمحوں کے لیے ٹھہری)ہائیڈرا کا صرف ایک سر اصلی ہے باقی آٹھ سر صرف نظر کا دھوکا ہیں اس لیے ان کا کوئی سایہ نہیں ہو گا جبکہ اس کے اصلی سر اوپیک opaque (جس میں سے روشنی گزر نا پائے) ہے اس لیے اس کی شیڈو بنے گی اور ہم شیڈو کے ذریعے اصلی سر پہچان لیں گے."

"آئیڈیا تو اچھا ہے مگر قابل عمل نہیں ہے کیونکہ شیڈو روشنی کے ٹکرا کر واپس جانے سے بنتی ہے اور اس قدیم طرز کے قلعے میں روشنی کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے."

الہان نے اہم نقطہ کی طرف اس کی توجہ دلائی

New Era Magazine

"روشنی کے لیے سورج ہے نا"

"اس بند ہال میں سورج کو اٹھا کر تم لاؤ گی؟" اس کا انداز مزاق اڑانے والا تھا

"میرے خیال سے تم رقعے پر لکھا پیغام بھول رہے ہو. رقعے پر لکھا تھا کہ ہمیں اپنی علامات استعمال کر کے ان مخلوقات کا مقابلہ کرنا ہے."

"کیا کہنا چاہ رہی ہو تم؟"

"بے وقوف... میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم علامات کا استعمال کر کے سورج کو قلعے کے اندر بلالیں گے"

"دماغ تو نہیں چل گیا تمہارا؟ کیا بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو؟" وہ واقعی اس کی بات کے معنی نہیں سمجھ پا رہا تھا یا شاید جان بوجھ کر اس سے اگلوانے کی کوشش کر رہا تھا. بھئی مانا کہ گیم اس نے بنائی ہے اور گیم میں دی گئی رڈلز کو حل کرنے کے طریقے اس معلوم ہیں مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ وہ اسے سب کچھ بتائے. تھوڑی بہت کوشش تو اسے خود بھی کرنی چاہیے.

"اف... دیکھو مونسٹر میرے پاس لائر lyre ہے. لائر جانتے ہو کس کا سمبل ہے؟ اپالو Apollo کا... اپالو کون ہے؟ یونانیوں کے مطابق سورج کا دیوتا. لائر کا استعمال

کر کے ہم مصنوعی سورج جنریٹ کر سکتے ہیں. سورج کی روشنی سے سایہ بھی بن جائے گا اور سورج کی آگ سے مشعل بھی جل جائے گی."

"آئیڈیا ویسے تمہارا قابل غور ہے"

"غور بعد میں کرتے رہنا پہلے جاؤ اور کہیں سے مشعل ڈھونڈ کر لاؤ." حجر نے حکمیہ انداز میں کہا.

"جلدی جاؤ" اسے وہیں کھڑا دیکھ کر حجر ایک بار پھر گویا کوئی. اب کی بار الہان خاموشی سے چلا گیا جبکہ وہ خود ہائیڈرا کی حرکات و اسناد کا جائزہ لینے لگی. اس کی نظر میں اب تک وہ دونوں نہیں آئے تھے تبھی وہ اب تک ان کے پیچھے نہیں آیا تھا. حجر وہیں ستون سے لگی کھڑی تھی جب وہ اس کی جانب مڑا. اچانک سے حجر کے ذہن میں نورہ کی کہی ہوئی بات گونجی کہ سوپر نیچرل مخلوقات انسانی گوشت کی خوشبو پہچان لیتی ہیں. اس بات کہ ذہن میں آتے ہی اس کے دل اچھل کر حلق میں آگیا. ستون کی اوٹ میں انکھیں بند کیے کھڑی حجر اپنی جانب بڑھتے ہائیڈرا مونسٹر کے قدموں کی دھمک واضح محسوس کر سکتی تھی. ہائیڈرا پلر سے کچھ فاصلے پر ہی تھا جب الہان دوڑتا ہوا آیا اور حجر کو گھسیٹ کر ہال کے اس حصے میں لے آیا جو اندھیرے میں ڈوبا تھا.

اچانک سے گھسیٹے جانے پر حجر کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی جس کی آواز الھان کے علاوہ ہائیڈرا تک با آسانی پہنچی.

"میں ہوں... مونسٹر" اس کی چیخ سن کر الھان نے اپنا تعارف کروانا ضروری سمجھا.

"میری بات دھیان سے سنو... اس نے تمہاری آواز سن لی ہے اور وہ ادھر ہی آرہا ہے. میں اس کا دھیان بٹانے کی کوشش کرتا ہوں تب تک تم لائر کے ذریعے مصنوعی سورج جنریٹ کرو" اپنی بات کہہ کر وہ مضبوط قدم اٹھاتا ہائیڈرا سے کچھ فاصلے پر جا کھڑا ہوا. اپنے سامنے کسی انسان کو کھڑا دیکھ کر ہائیڈرا کے اندر کے حیوان نے سر اٹھایا اور وہ تیز قدموں کے ساتھ اس کی جانب بڑھنے لگا. ہائیڈرا جب اس کے قریب آیا تو الھان چھلانگیں لگاتا ہال کے دوسرے حصے کی جانب بڑھ گیا. ہائیڈرا دوبارہ اس کے پیچھے جاتا اور وہ پھر سے اسے چکما دے کر نکل جاتا.

"حجر جلدی کرو... میں زیادہ دیر اسے چکما نہیں دے پاؤں گا" حجر جو آرام سے کھڑی ان دونوں کو دیکھنے میں مصروف تھی الھان کی بات سن کر خجل ہوئی. پھر جلدی سے یو شکل کا موسیقی کے آلے کی طرح کا لائر نکال کر بجانے لگی.

"اس کے سٹرنگز strings کی حرکت سے فضا میں ارتعاش پیدا ہوگا اور جب یہ ارتعاش ایک مخصوص فریکوینسی frequency تک پہنچ جائے گا تب مصنوعی سورج

بنے گا. ہمیں آواز کے فریکوینسی اور سورج سے نکلنے والی شعاؤں کی فریکوینسی کو ایک دوسری کے پیرالل لانا ہے." الہان کی ہدایات ساتھ ساتھ جاری تھیں. اس کی ہداہت سنتے ہی حجر لائر کی سٹر نگز کو تیزی سے ہلانے لگی. آہستہ آہستہ لائر سے نکلنے والی آواز کی فریکوینسی زیادہ ہوتی جارہی تھی. کچھ دیر کوشش کرنے کے بعد آخر کار وہ دونوں فریکوینسیز پیرالل کرنے میں کامیاب ہوئی اور ہال کے مشرقی حصے سے ایک مصنوعی سورج طلوع ہوا جس کی روشنی سے قلعے کی ہر شہ منور ہو گئی. اس تیز روشنی کے باعث ہائیڈرا کا دھیان الہان سے ہٹا تو الہان نے اس کے سائے کو دیکھ کر اس کا اصل سر پہچان لیا.

"حجر میونر Mjolnir کا استعمال کرو اور دائیں طرف سے چوتھے سر پر وار کرو... جلدی" حجر کو ہدایت دے کر وہ خود زمین پر گری مشعل کی طرف بڑھا. اس کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے حجر نے ہتھورے نما شکل کا میونر اٹھایا اور سبک رفتاری سے ہائیڈرا مونسٹر کی جانب بڑھی اور اپنی پوری طاقت سے اس کے سر پر وار کیا. اس وار کے باعث وہ وہ ڈگمگایا. اس کو ڈگمگاتے دیکھ کر الہان جلتی ہوئی مشعل ہاتھ میں لیے اس کے قریب آیا اور زمین پر گری اس کی دم پر چھڑنے لگا. ٹرنک سے ہوتے ہوئے وہ اس کی کٹی ہوئی گردن کے قریب گیا اور اس کی گردن کو مشعل سے داغنے لگا.

تکلیف کے احساس سے ہائیڈرا بلبلایا اور الہان کو نیچے گرانے کے لیے اپنے جسم کو تیزی سے حرکت دینے لگا. وہ اپنی کوشش میں بہت حد تک کامیاب رہا کیونکہ اس کے اچانک ہلنے سے الہان لڑکھڑایا اور اپنا توازن کھو کر نیچے گر گیا.

"حجر اس پر حملہ کرو... ورنہ وہ اپنی طاقت دوبارہ حاصل کر لے گا." خود کو سمبھالنے کے بعد الہان بولا. اس کی بات پر سر ہلا کر حجر ہائیڈرا پر پے در پے وار کرنے لگی. اسی دوران الہان دوبارہ سے اس پر چڑھا اور اس کی کٹی ہوئی گردن کو داغنے لگا. اپنی ہم آہنگی کے باعث وہ دونوں جلد ہی ہائیڈرا مونسٹر کو ڈھیر کرنے میں کامیاب ہوئے.

جیسے ہی ہائیڈرا کی پاور ختم ہوئی وہ دونوں واپس سینٹ گیم کے آٹھویں چوکور پر پہنچے.

"کیا آگے بھی اس قسم کی پورانیک مخلوقات کا سامنا کرنا پڑے گا؟" اگلے بلاک کی طرف بڑھتے حجر نے سوال کیا.

"ہمم... اس لیول میں اس قسم کی تین مخلوقات ہیں. آخری چوکور تک پہنچنے کے لیے ہمیں ان تینوں کو ناک ڈاؤن کرنا ہو گا اور باقی دو مخلوقات ہائیڈرا سے زیادہ طاقت ور ہیں." بے دھیانی میں الہان نے اس کے سوال کا جواب دیا.

"تم گیم اور پورانیک مخلوقات کے متعلق اتنا سب کچھ کیسے جانتے ہو؟" حجر کی بات پر وہ گڑبڑایا.

"کیا مطلب ہے تمہاری بات کا؟"

"وہی مطلب ہے جسے سمجھ کر بھی تم خود کو نا سمجھ ظاہر کر رہے ہو."

"اگر تم اس لیول کے متعلق معلومات کا پوچھ رہی ہو تو سنو میرا ایک آن لائن دوست ہے اسی گیم کے ذریعے ہمارا پہلی مرتبہ ٹکراؤ ہوا تھا. اس نے تیسرا لیول ایک ہفتہ پہلے کھیلا تھا اور اسی نے مجھے ان بنیادی چیزوں کے متعلق آگاہ کیا ہے."

"چلو مان لیا کہ تمہارے دوست نے تمہے بنیادی چیزوں کے متعلق بتایا تھا مگر ان پورانیک مخلوقات کے متعلق تم کیسے جانتے ہو؟ اب یہ مت کہنا کہ یہ سب بھی دوست نے بتایا تھا کیونکہ جہاں تک میری معلومات ہے ہر پلییَر کو الگ الگ پہیلیاں, مونسٹرز اور علامات ملتی ہیں.. ایسا ہی ہے نا؟"

"پورانیک مخلوقات کے متعلق علم؟.... یہ سب تو میں نے کورس کی کتابوں میں پڑھا ہے."

"کون سا ملک ہے تمہارا؟" اچانک سے حجر نے سوال کیا

"پاکستان" اچانک سے کیے گئے اس کے سوال پر چونکتے ہوئے الہان نے جواب دیا.

"پاکستان تو اسلامی ملک ہے وہاں کی 95-98 پرسنٹ آبادی مسلمان ہے اور مسلمان ان دیوتاؤں اور مخلوقات پر یقین نہیں رکھتے. وہ ایک اللہ کو مانتے ہیں. مجھے نہیں لگتا

New Era Magazine

کہ ایسے اسلامی ملک میں کورس کی کتابوں میں پورانیک مخلوقات کے متعلق لکھا ہو گا۔" حجر نے اس کے جھوٹ کو بڑی آسانی سے پکڑا

"مانا کہ آپ کریمینل سائیکولوجسٹ ہیں بات کی تہ تک پہنچنا آپ کا کام ہے۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ مجھ جیسے شریف النفس شخص کو کٹہرے میں کھڑا کر کے اس سے پوچھ گچھ کریں۔" اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے اس نے اپنی بات کے ذریعے حجر کا دھیان بٹانا چاہا۔

"تمہیں کیسے پتا کہ میں کریمنل سائیکولوجسٹ ہوں؟"

"تمہارے اکاؤنٹ میں دی گئی انفارمیسن سے پڑھا ہے اور بھلا کہاں سے پتا لگنا ہے مجھے۔ ویسے تمہاری باتوں سے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ تم بہت شکی مزاج ہو۔"

"میں شکی مزاج نہیں ہوں۔ میں بس ذہن میں آئے سوال کو االفاظ کی شکل دے دیتی ہوں۔" کندَھے اچکاتے ہوئے اس نے جواب دیا۔ باتوں کے ساتھ ساتھ وہ راستہ میں آئی چھوٹی موٹی رکاوٹوں کا سامنا بھی کرتے جا رہے تھے۔ پندرویں چوکور پر پہنچتے ہی انہیں خطرے کی جھلکیاں نظر آنے لگیں۔ جس بلاک پر وہ کھڑے تھے اس سے تین بلاک آگے ایک پورانیک مخلوق ان کے انتظار میں بیٹھی تھی۔ یہ منظر پچھلے منظر جیسا نہیں تھا کیونکہ اب کی بار نہ کوئی تنگ راستہ سامنے آیا تھا نہ ہی کوئی قلعہ.... اب

New Era Magazine

کی بات صرف ایک مخلوق تھی جو اٹھارویں سے لے کر چوبیسویں بلاک تک پھیلی تھی. شاید وہ ان سب بلاکس پر قابض تھی اور جب تک وہ اسے مار نا دیتے وہ اگلے بلاکس تک نہیں پہنچ پاتے.

"اس خیالی کل ذی روح کے متعلق کورس کی کتابوں سے لی گئی اپنی معلومات بتائیں تاکہ ہم بھی آپ کے علم سے استفادہ حاصل کر سکیں." شیریں لہجہ اپناتے ہوئے حجر نے طنز کیا.

"کیوں نہیں.... میں اس عظیم موقع سے فیض یاب ہونا پسند کروں گا." الھان اس کے طنز کا بُرا منائے بغیر بولا.

"یہ امفیسباناAmphisbaena ہے,دو سروں والی مخلوق. شروع شروع میں اس کے متعلق خیال کیا جاتا تھا کہ یہ ایک زہریلا دو سروں والا سانپ ہے مگر بعد کی کہانیوں میں دیکھا گیا ہے کہ اس کے پَر ہیں اور اس کے کان گول ہیں اور ان سب خصوصیات کے باعث اسے ڈریگن بھی کہا جاسکتا ہے." الھان نے اس مخلوق کا تعارف کروایا.

"مجھے تو دیکھنے میں یہ اُڑنے والا سانپ لگ رہا ہے." حجر نے امفیسبانا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا.

"اب ہمیں اسے مارانا ہے لیکن اس کی کمزوری اور اسے مارنے کا طریقہ تم بتاؤ گی."

"جب تمہے معلوم ہے سارا کچھ تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو؟"

"مجھے معلوم ہے سارا کچھ مگر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ تم میرے پر سب کچھ چھوڑ کر ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی رہو. خود بھی کوشش کرو اگر مجھ جیسے ذہین اور معقول شخص کی جگہ کوئی نامعقول شخص تمہارا پارٹنر ہوتا تب کیا کرتی تم؟"

"جو چیز ہوئی ہی نہیں میں اس کے متعلق سوچ کر میں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتی. ایک اور بات خود کو ذہین نا کہو کیونکہ ذہین لوگ چیٹنگ نہیں کرتے."

"میں نے کون سی چیٹنگ کی ہے؟"

"جس طرح پیپر دینے سے پہلے پیپر میں آنے والے سوالات کے متعلق معلوم کرکے ان کے جوابات یاد کرنا چیٹنگ ہے اسی طرح گیم کھیلنے سے پہلے ہی اس کے چیلنجز کے متعلق جان کر ان کے لیے خود کو تیار کرکے آنا بھی چیٹنگ ہے."

"یہ کیا منطق ہوئی؟ میں نے کوئی چیٹنگ نہیں کی."

"ہر چیٹر یہی کہتا ہے." اپنی بات کہہ کر وہ ڈریگن کے قریب جانے لگی.

"حجر کو... اٹھارویں بلاک پر قدم مت رکھنا کیونکہ وہ اس کا علاقہ ہے اور وہاں اس کی پاور بہت زیادہ ہے. اٹھارویں بلاک میں جانے سے پہلے ہمیں اپنی پاورز ڈبل کرنی

ہو نگی" الہان نے اسے روکنے کی کوشش کی مگر وہ اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اٹھارویں چوکور میں قدم رکھ چکی تھی. جیسے ہی اس نے وہاں قدم رکھا ساکت امفیسبانا کے وجود میں حرکت ہوئی. اپنی لمبی سی زبان منہ سے نکالتے ہوئے وہ حجر کی طرف بڑھا.

"ہٹو وہاں سے حجر." الہان بھی ان دونوں کی طرف سبک رفتاری سے بڑھا. الہان کی بات پر حجر اس کی جانب متوجہ ہوئی اور اسی دوران امفیسبانا نے اس کے گرد گھیرا ڈالا. حجر کے گرد گھیرا تنگ کرتے ہوئے اس نے اسے فضا میں بلند کیا اور پھر اس زمین پر پٹخا. اپنی لمبی زبان باہر نکال کر اس نے حجر پر آگ برسائی جس سے حجر کا وجود جھلس گیا.

"حجر....." اس کی تشویش ناک حالت دیکھ کر الہان نے اسے پکارا.

"ہمم" اس کی جانب سے ہلکی سی آواز آئی. اس کی بات سن کر الہان نے سکرین پر لکھی اس کی پاور کی جانب دیکھا جو ایک مرتبہ پھر سے سرخ رنگ میں ڈھل چکی تھی. بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ حجر کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا. حجر کو بچانا ضروری تھا کیونکہ اگر ٹیم میں سے ایک بندہ بھی مر جائے تو انہیں ڈس کوالیفائے disqualify کر دیا جاتا ہے. لمحے کی تاخیر کیے بغیر الہان نے اپنی علامات میں سے انکھ نکالا اور اسے

New Era Magazine

حجر کے ماتھے پر رکھا. آہستہ آہستہ انکھ سے روشنی نکلنے لگی اور اس روشنی سے حجر کے زخم بھرنے لگا. انکھ کی روشنی ختم ہوتے ہی حجر کے سارے زخم بھر گئے.

"ٹھیک ہو اب؟" اسے آنکھیں کھولتا دیکھ کر الہان نے سوال کیا

"ہمم ٹھیک ہوں پر تم نے مجھے ٹھیک کس طرح کیا؟" اس نے حیرانی سے سوال کیا.

"انکھ سے"

"انکھ سے؟"

"انکھ زندگی کی علامت ہے اور اس کا استعمال کرتے ہوئے میں نے تمہے ریوائیو revive ہے."

"یہ اچھا طریقہ ہے پاورز دوبارہ حاصل کرنے کا"

"طریقہ تو اچھا ہے مگر ایک علامت کو صرف ایک مرتبہ استعمال کیا جا سکتا ہے. اس لیے جو علامات ہم استعمال کر چکے وہ بے کار ہیں اب."

"اس کا مطلب کہ اب ہمارے پاس صرف ایک لائف رہ گئی ہے. تمہارے پاس جو انکھ تھا تم نے مجھے بچانے کے لیے استعمال کر لیا ہے اب میرے والا انکھ رہ گیا ہے اس لیے اب ہمیں اور چوکنا ہو کر کھیلنا ہو گا."

"ہمم.... اب امفیسبانا کو مارنے کا طریقہ سوچو کیونکہ ہم اسے مارنے میں جتنی تاخیر کریں گے اس کی طاقتیں اتنی ہی زیادہ ہوتی جائیں گی."

"جب اس نے مجھے قید کر رکھا تھا اس دوران میں نے اس کی حرکت و اسناد جانچی تھیں. اس کی کمزوری ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی اور اپنی اس کوشش میں بہت حد تک کامیاب ہو گئی ہوں."

"اچھا... بتاؤ کیا ہے اس کی کمزوری؟"

"اس کی زبان"

"وہ کیسے؟"

"امفیسبانا ایک سانپ ہے اور چند سپیشیز species کے علاوہ سب سانپوں کی بصارت بہت کم ہوتی ہے اور اپنے شکار کی کھوج لگانے اور اپنے ماحول کو سینس کرنے کے لیے وہ اپنی زبان کا استعمال کرتے ہیں. ٹنگ فلکنگ tongue flicking ان کی جبلت میں شامل ہے اور اس سب کو دیکھتے ہوئے میرا یہی خیال ہے کہ اس کی طاقت اسکی زبان ہے اور

"Our greatest strength is our biggest weakness"

(ہماری سب سے بڑی طاقت ہی ہماری کمزوری ہوتی ہے)"

"بالکل ٹھیک کہا تم نے ہمیں بس اس کی طاقت کو اس کی کمزوری اور اپنی طاقت بنانا ہے."

"ہمیں اس کی زبان علیحدہ کرنی ہے مگر اس سے پہلے ہمیں اپنی پاور اس کے برابر لانی ہو نگیں. اس کے لیے ہم طاقت کا سمبل یعنی سولر کراس solar cross استعمال کریں گے." اس کی بات سنتے ہی الہان نے سولر کراس نکالا اور اسے اپنی ہتھیلی پر رکھا. حجر نے بھی اس کی تاکید کرتے ہوئے اپنی ہتھیلی اس کے ہاتھ پر دھڑے سولر کراس پر رکھی. سولر کراس سے نکلنے والی روشنی ان کے ہاتھوں کے ذریعے ان کے وجود میں جذب ہو رہی تھی. اپنی پاورز بڑھانے کے بعد وہ دونوں امفیسبانا کی جانب بڑھے. ان کے اٹھارویں بلاک میں داخل ہوتے ہی امفیسبانا ان کی طرف متوجہ ہوا. الہان نے حجر کی جانب دیکھا تو حجر نے سر ہلایا پھر ان دونوں نے ایک ساتھ امفیسبانا کہ دونوں سروں پر حملہ کیا. بدلے میں اس نے ان دونوں پر آگ برسائی جس سے وہ بمشکل خود کو بچا پائے تھے.

"مونسٹر یہ اس طرح قابو میں نہیں آرہا... کوئی اور ترکیب سوچو." اس پر حملہ کرتے ہوئے حجر بولی

"ہمارے پاس کوئی ایسی علامت ہے جس کے ذریعے ہم اس کے حرکت کو قابو کر سکیں؟" الہان نے الٹا اس سے سوال کیا. سب علامات کی شبیہ ذہن میں لا کر حجران سب کی خصوصیات کے متعلق سوچنے لگی.

"مونسٹر !والکناٹ valknut نکالو... یہ تین تکونوں سے مل کر بنا ہے اور ہم تکون کے ان تین کناروں پر خود کو, امفیسبانا سے جوڑ سکتے ہیں." اس کی بات سن کر الہان نے والکناٹ نکالا اور خود کو, حجر کو اور امفیسبانا کو تکون کے کناروں سے جوڑا. اس سے ان سب کی حرکت ایک دوسرے سے منسلک ہو گئی تھی. اگر ان میں سے ایک بھی بندہ ہلتا تو باقی دو بھی اسی سمت میں حرکت کرتے. تکون بنتے ہی ان دونوں نے اپنے ہاتھوں کی ہتھیلی کا رخ امفیسبانا کی جانب کیا تو ان کی ہتھیلی سے تیر نکلنے لگے جن کی منزل امفیسبانا کے سر تھے. وہ اپنے منہ سے آگ نکال کر ان تیروں کو بھسم کر رہا تھا. کچھ دیر بعد اس نے اپنی جبلت کے باعث اپنی زبان جیسے ہی منہ سے باہر نکالی اس کے منہ سے آگ نکلنا بند ہوئی اور وہ تیر جا کر اس کی زبان میں چبھے. تیر چبھنے پر وہ کراہا مگر وہ دونوں حملہ کرتے رہے.

"حجر اوروبروز ouroboros سے اس کی زبان پر حملہ کرو." الہان نے اسے ہدایت دی

New Era Magazine

"اوروبروز سے کیوں؟"

"اوروبروز انفینیٹی infinity کا سمبل ہے جس میں ایک سانپ اپنے آپ کو کھاتا ہے اور زندگی کے چکر کو ظاہر کرتا ہے. ہو سکتا ہے اسے استعمال کرنے سے یہ سانپ بھی خود کو کھانے لگے."اس کی وضاحت سن کر حجر نے اوروبروز نکال کر امفیسبانا کے کھلے ہوئے منہ کی طرف اچھالا. اوروبروز جیسے ہی اس کی چمڑی پر لگا امفیسبانا کے دونوں سر ایک دوسرے پر حملہ کرنے لگے. چند منٹوں میں آپس میں لڑنے کے بعد امفیسبانا کے دوسروں نے ایک دوسرے کو ہلاک کر دیا اور ان بلاکس پر سے غائب ہو گیا. اس کے غائب ہوتے ہی وہ دونوں تائیسویں بلاک پر پہنچے. اگلے بلاک کی جانب بڑھتے ہوئے حجر بولی

"ویسے کیا سوچ کر اس گیم کو بنانے والے نے اسے بنایا ہے."

"یہ تعریف تھی یا تنقید؟"

"یہ نا تعریف تھی نا ہی تنقید. یہ بس الہان مرتضی کی سوچ تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش تھی."

"الہان مرتضی کون؟" الہان نے خود کو اجنبی ظاہر کروانا چاہا.

New Era Magazine

"زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ہے. ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ تم اس بندے سے ناواقف ہو"

"میں واقعی نہیں جانتا کہ یہ کون ہے." الہان نے اسے یقین دلانا چاہا.

"جس گیم کو تم کھیل رہے ہو یہ گیم اس خبطی شخص نے ہی بنائی ہے." حجر جل کر بولی.

اپنے لیے خبطی لقب الہان کو ایک آنکھ نہ بھایا تھا مگر وہ اس وقت اس سے اختلاف کرنے کی پوشیشن میں نہیں تھا.

"کیا؟؟ یہ گیم الہان مرتضٰی نے بنائی ہے؟ مجھے تو لگا تھا کہ باب بیٹس نے بنائی ہے."

اپنے لہجے میں مصنوعی حیرت لاتے ہوئے الہان بولا

"اب یہ باب بیٹس کون ہے؟"

"باب بیِس ایک بہت مشہور گیم ڈیزائنڑ ہے اس لیے مجھے لگا یہ گیم بھی اس کی ہو گی."

"میں نے اس باب نامی شخص کے متعلق کبھی نہیں سنا."

"اچھا!!!... تم یہ بتاؤ کہ کیا تم کبھی الہان مرتضٰی سے ملی ہو؟" الہان نے سوال کیا

"ایک مرتبہ ملی ہوں میں اس سے... اس ملاقات کے متعلق کوئی سوال مت کرنا"

حجر نے اسے الہان سے ہوئی اپنی ملاقات کا مقصد بتانے سے گریز کیا کیوں کہ وہ میٹنگ کیس کے سلسلے میں تھی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ کیس میں اس کی مداخلت کے

متعلق کسی کو معلوم ہو۔ اس کی بات کا الہان نے نہ کوئی جواب دیا اور نہ کوئی مزید سوال کیا۔ اب وہ ستائیسویں بلاک پر تھے اور یہاں سے انہیں تیسواں یعنی کہ آخری بلاک بالکل صاف دکھائی دے رہا تھا۔

"ہماری گیم تو ختم ہونے والی ہے پر تیسرا مونسٹر تو آیا ہی نہیں۔" اٹھائیسویں بلاک کی پر قدم رکھتے ہوئے حجر بولی۔ ابھی اس کی بات منہ ہی میں تھی جب اٹھائیسویں بلاک کی طرف بڑھتے اس کے پاؤں بلاک کی بجائے فضا میں تھے۔ وہ خود کو خلا میں تیرتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

"مونسٹر! ہم کہاں جا رہے ہیں؟" اس نے الہان سے سوال کیا جو اس سے کچھ فاصلے پر اسی کے انداز میں نیچے کی طرف جا رہا تھا۔

"اگلی پورانیک مخلوق سے ملاقات کرنے جا رہے ہیں"

"ہم نیچے کی طرف کیوں جا رہے ہیں؟"

"مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو؟ میں نے یہ گیم بنائی ہے؟ نہیں نا پھر مجھے یہ سب کیسے معلوم ہو گا۔" سچ اس کے لبوں پر آ ہی گیا تھا مگر بڑے نامحسوس انداز میں اس نے سچ پر پردہ بھی ڈال دیا۔

"اب میں نے ایسا تو نہیں کہا...." حجر کی بات ابھی منہ میں ہی تھی جب انہیں اپنے قدموں تلے زمین کا احساس ہوا. ارد گرد کا جائزہ لینے پر انہیں معلوم ہے کہ وہ دونوں قلعے کے بیسمینٹ میں ہیں جس کی چھت بہت اونچی ہے. بیسمینٹ میں جگہ جگہ ستون بنائے گئے تھے جو کافی چوڑے تھے اور ان کا فن تعمیر قدیم مصری طرز کا ہی تھا. وہ دونوں جائزہ لینے میں مصروف تھے جب انہیں بھاری قدموں کی آواز آئی اور ساتھ ہی زمین میں ارتعاش پیدا ہوا

"زلزلہ آرہا ہے؟" زمین میں پیدا ہونے والا ارتعاش محسوس کر کے حجر نے سوال کیا.

"نہیں... ہمارا میزبان آرہا ہے."

" کبھی سیدھی طرح بھی بات کا جواب دے دیا کرو."

"سیدھی طرح ہی تو بتایا ہے."

"ستون کی اوٹ میں ہو جاؤ ورنہ پچھلی بار کی طرح اس بار بھی ناک ڈاؤن ہو جاؤ گی."

خود ستون کی اوٹ میں چھپتے ہوئے الہان نے اسے بھی ہدایت دی جس پر اس نے خاموشی سے عمل کیا اور ستون کی اوٹ میں کھڑی ہو گئی. اسی دوران ایک مخلوق دوڑتی ہوئی آئی اور ان کے قریب سے گزر گئی. حجر تو اس مخلوق کا سائز دیکھ کر بھونچا گئی کیونکہ اس کا سائز پہلی دو مخلوقات سے بہت زیادہ تھا. اس مخلوق کو دیکھ کر حیران تو

الہان بھی ہوا تھا. ایسا نہیں تھا کہ وہ اس مخلوق کے متعلق جانتا نہ ہو. وہ اس مخلوق کے متعل علم رکھتا تھا مگر اس مخلوق کی گیم میں موجودگی سے وہ لاعلم تھا. جب اس نے گیم بنائی تھی تو اس مخلوق کی جگہ اس نے دوسری پورانیک مخلوق ڈالی تھی شاید اپ ڈیٹ ہونے والے ورژن میں اس کی ٹیم نے اس پورانیک مخلوق کو ڈالا تھا. وہ دونوں ستوں کی اوٹ میں میں کھڑے اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے جب وہ مخلوق ایک مرتبہ پھر دوڑتے ہوئے ان کے قریب سے گزری.

"مونسٹر!! ذرا اس مونسٹر کا تعارف تو کرواؤ" حجر نے بھاگتی ہوئی مخلوق کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا.

"یہ کوکاٹرائس Cockatrice ہے ایک بیسٹ beast. دو پیروں پر چلنے اور پروں کی مدد سے اڑانے والے اس بیسٹ کا سر روسٹر roaster کی مانند ہے. یہ سب سے زیادہ خطرناک پورانیک مخلوق ہے کیونکہ یہ اپنی ایک نگاہ سے دوسرے کو موت کے گھات اتار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے. اس لیے ہمیں اس کی نظر سے بھی بچ کر رہنا ہے."

"اگر ہم اس کے سامنے نہیں جائیں گے تو پھر اسے ماریں گے کیسے؟"

"جائیں گے اس کے سامنے مگر صرف ایک بندہ جا سکتا ہے."

"کیوں؟"

"ہم نے اس کی نظر سے خود کو بچانا ہے اس لیے ہم پروٹیکشن شیلڈ protection shield سے خود کو ڈھانپ کر اس کے سامنے جائیں گے اور یہ پروٹیکشن شیلڈ ہم سمبل آف پروٹیکشن ٹرائے سیپ Tricep کے ذریعے جنریٹ کریں گے چونکہ ٹرائے سیپ ایک ہے اس لیے شیلڈ بھی ایک ہی بنے گی."

"ایسا کرو کہ تم ٹرائے سیپ کے زریعے خود کو اس کی نظروں سے شیلڈ کر کے سامنے سے اس پر وار کرو اور میں اس کی نظروں سے بچ کر پیچھے سے حملہ کرتی ہوں."

"ٹھیک ہے"

"مگر یہ اتنا بڑا ہے ہم اس کا مقابلہ کیسے کریں گے."

"یہ معقولہ تو تم نے سنا ہی ہو گا

"The taller the stronger, the shorter tbe smarter"

ہم بس اس پر ہی عمل کریں گے. میں اس کے قریب جا کر وار کروں گا تا کہ یہ جوابی کاروائی نا کر سکے."اپنی بات کہہ کر اس نے ٹائے سیپ کے ذریعے خود کو اس کی خطرناک نگاہوں سے شیلڈ کیا اور اس پر حملہ کرنے کے لیے بڑھ گیا. کوکاٹرائس اسے اپنی جانب بڑھتے ہوئے دیکھ چکا تھا تبھی وہ اسے کچلنے کے لیے اس کی طرف بھاگا. وہ

جیسے ہی الہان پر اپنی قدم رکھنے لگا الہان نے اس کے پیر کو زور سے دبوچا اور اس کی ٹانگ پر چڑھنے لگا. خود کو محفوظ مقام پر پہنچانے کے بعد اس نے کوکاٹرائس پر پے در پے حملہ کرنا شروع کر دیا. اس دوران حجر بھی بھاگتے ہوئے اس کی دم کے ذریعے اس پر چڑھ کر اس پر حملہ کرنے لگی. ان دنوں کے حملوں سے کوکاٹرائس کو کوئی خاص فرق نہیں پڑ رہا تھا. اپنی ٹانگ پر کسی کی موجودگی محسوس کر کے اس نے اپنی ٹانگ کو جھٹکا دیا اور وہ جھٹکا اتنا شدید تھا کہ الہان اچھل کر کئی میل دور گرا. اس کے ہلنے سے لڑکھڑائی تو حجر بھی تھی مگر وہ جلد ہی خود کو سمبھال گئی تھی.

"مونسٹر!!!.... ٹھیک ہو تم؟" اسے بے حس و حرکت اوندھے منہ گرا دیکھ کر حجر بولی. اس کی بات کے جواب میں دوسری جانب خاموشی چھائی رہی.

"مونسٹر!.... مونسٹر..." اس کے کئی مرتبہ پکارنے پر جب کوئی جواب نا آیا تو اسے صورت حال کی سنگینی کا اندازہ ہوا. چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر وہ کوکاٹرائس پر سے نیچے اتری اور الہان کی جانب بڑھی جس کی حالت تشویش ناک تھی. اس کی لائف لائن سرخ رنگ میں ڈھل دیکھ کر اس نے لمحے کی تاخیر کیے بغیر انکھ اس کے ماتھے پر رکھا اور اس کے بازو کھینچ کر اسے ستون کی اوٹ میں کرنے لگی کیونکہ کوکاٹرائس کے

قدموں کی دھمک آہستہ آہستہ تیز ہو رہی تھی. اسی دوران الہان انکھ کی مدد سے دوبارہ زندہ ہوا.

"اس کی نظر تو نہیں پڑی تم پر؟" ہوش میں آتے ہی اس نے پہلا سوال کیا.

"ابھی تک تو نہیں پڑی"

"اچھی بات ہے."

"اب کیا کرنا ہے؟"

"میں بھی وہی سوچ رہا ہوں... میرے نوک ڈاؤن ہوتے ساتھ ہی شیلڈ بھی ختم ہو گئی تھی. علامات بھی صرف دو ہی بچی ہیں... سٹار آف ڈیوڈ Star of David اور ٹرسکیلین Triskelion ... باقی سب استعمال ہو گئی ہیں. ہمیں جلد از جلد کچھ نا کچھ سوچنا ہو گا. کوئی نا کوئی طاقت تو ہو گی اس کی بھی جسے ہم اس کی کمزوری بنا سکیں."

"جہاں تک میرا اندازہ ہے اس کی خصوصیت ایک ہی ہے اور وہ ہے اس کا ایک نظر دیکھنے سے دوسرے کو موت کے گھات اتارنا. کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ یہ خود کو دیکھے اور مر جائے." بغیر سوچے سمجھے کہی گئی حجر کی بات سن کر الہان کے ذہن میں جھماکا ہوا.

"اجسا ہو سکتا ہے کہ یہ خود کو دیکھ کر خود ہی کو مار لے."

"مگر وہ خود کو کیسے دیکھ سکتا ہے؟"

"شیشے میں"

"پر شیشہ آئے گا کہاں سے؟"

"شیشہ نہیں آسکتا مگر پانی تو آسکتا ہے نا اور پانی میں اپنا ر فلیکشن دیکھ کر کوکاٹرائس خود بخود ہلاک ہو جائے گا."

"پانی کہاں سے آئے گا؟"

"تم بس دیکھتی جاؤ" کہتے ساتھ ہی اس نے ٹرسکیلین Triskelion نکالا اور ایک بار پھر سے گویا ہوا.

"ٹرسکیلین کا مطلب ہوتا ہے تین... اور یہ عام طور پر میتھولوجی mythology کی تین بنیادی سلطنتوں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے."

"کون سی تین سلطنتیں؟"

"خشکی کی سلطنت, پانی کی اور آسمان کی"

"ان تین سلطنتوں سے ہمارا کیا لینا دینا."

"ہم ٹرسکیلین کے ذریعے اپنی سلطنت کو بدل سکتے ہیں... یعنی اس خشکی کو پانی میں تبدیل کر سکتے ہیں." اسے وضاحت دینے کے بعد الہان نے ٹرسکیلین نکالا اور ان

تین ڈائیمنڈ کو گھمایا. اس کا چکر مکمل ہوتے ہی ان کی آنکھوں کے سامنے کا منظر بدلا اور انہوں نے خود کو سمندر کے بیچ و بیچ بنے ایک آئی لینڈ پر پایا. سفید پانی کی لہروں سے ٹھاٹیں مارتا سمندر دیکھ کر حجر مسحور ہوئی.

"محترمہ ہم یہاں پکنک پر نہیں آئے کوکاٹرائس کا مارنے آئے ہیں... اور یہ بات مت بھولو کہ ہم دونوں کے علاوہ یہاں کوکاٹرائس بھی جو کسی بھی لمحے کہیں سے بھی نازل ہو سکتا ہے." الہان نے طنزیہ لہجہ اپناتے ہوئے مستقبل کی منظر کشی کی.

"بدلحاظ ہونے کے ساتھ ساتھ تم بد اخلاق اور بدزبان بھی ہو... اب یہاں بت بنے کیوں کھڑے ہو؟ جاؤ جا کر چھپنے کے لیے مناسب جگہ تلاش کرو اس سے پہلے کہ تمہارا لنگوٹیا دوست دندناتا ہوا آئے" کہتے ساتھ ہی حجر ریت کے ٹیلے کی جانب بڑھ گئی. وہ دونوں اس ٹیلے کی اوٹ میں چھپے کوکاٹرائس میں آنے کا انتظار کر رہے تھے.

قدموں کی بڑھتی ہوئی آواز کے ساتھ ہی کوکاٹرائس بھی بھاگتا ہوا آیا. وہ آئی لینڈ کے پچھلے حصے کی طرف سے آیا تھا جہاں گھنا جنگل تھا. جنگل ختم ہوتے ہی آگے پانی دیکھ کر اس نے اپنے قدم روکے اور اس کی نظر بے اختیار پانی میں نظر آتے اپنے عکس پر گئی. اس لمحے اس نے اپنی جان کی بازی ہاری اور ان دونوں کے دیکھتے دیکھتے وہ بھسم ہوا اور اس کے باقیات فضا میں بکھر گئے. اس کے غائب ہوتے ہی وہ دونوں بھی سینٹ کے

تخت پر واپس آئے۔ وہ دونوں اب آخری چوکور کے احاطے سے ایک قدم دور کھڑے تھے۔

"ہمارا سفر بس یہاں تک ہی تھا مونسٹر۔ تمہارے ساتھ یہ لیول کھیلنے کا مزہ آیا... مجھے پتا تھا کہ تم میرے پارٹنر اس لیول تک ہی ہو اس کے بعد زندگی کے کسی موڑ پر میرا تم سے ٹکراؤ نہیں ہو گا اور اگر ٹکراؤ ہو بھی گیا تو ہم ایک دوسرے کو پہچان نہیں پائیں گے کیونکہ ہم بس ایک دوسرے کے نام جانتے ہیں بلکہ میں تو تمہارے اصلی نام سے بھی واقف نہیں ہوں۔ خیر اسی وجہ سے میں نے اس لیول میں تمہارے ساتھ دوستانہ رویہ اپنایا تا کہ ہم کچھ اچھی یادیں جمع کر سکیں۔ امید ہے کہ ہم اب دوبارہ نہیں ملیں گے مگر جب بھی میں مونسٹر لفظ سنوں گی تم اور تمہارے لنگوٹیا دوست مجھے ضرور یاد آئیں گے۔" مسکراتے لہجے میں حجر نے اپنے اختتامی جملے کہے۔

"ہم بہت جلد دوبارہ ملیں گے میں تمہیں پہچان لوں گا مگر تم مجھے نہیں پہچان پاؤ گی۔"

اس کی بات پر حجر حیران ہوئی پھر جتانے والے انداز میں بولی

"تم نے مجھے کوئی ایسی بات بتائی ہی نہیں جس کہ زریعے میں تمہیں پہچان پاؤں۔"

"گیم ختم ہونے کے بعد میں تمہیں ایک میسج بھیجوں گا اور جس دن تمہیں اس پیغام کے معنی سمجھ آ گئے تم مجھے پہچان جاؤ گی... تمہیں پہچان کر بھی میں انجان بن جاؤں گا اور

تمہاری جانب سے پہل کا منتظر رہوں گا."اس کی بات پر حجر نے سر ہلایا اور کچھ کہے بغیر آخری چوکور کے احاطے میں جا کھڑی ہوئی. الہان نے بھی اس کی تاکید کی.

راہداری کا بند دروازہ کھلا اور وہاں سے تیز روشنی نکلی. وہ روشنی اتنی تیز تھی کہ ان کی آنکھیں اسے برداشت نہ کر سکیں اور انہیں مجبوراً آنکھیں بند کرنا پڑیں. روشنی کی شدت میں کمی محسوس کر کے انہوں نے آنکھیں کھولیں تو منظر کو بدلا ہوا پایا, نا وہاں کوئی قلعہ تھا اور نا ہی کوئی مونسٹر'وہ طلسمائی دنیا کے حصار سے پیچھا چھڑا کر حقیقی دنیا میں لوٹ آئے تھے جہاں مونسٹر تو نہیں تھے مگر انسانوں کا لبادہ اوڑھے بھڑیے ضرور موجود ہیں جو خود پر لگے انسان ہونے کے لیبل سے فائدہ اٹھا کر دوسروں کو بے دریغ موت کے گھات اتارتے ہیں.

****

(جاری ہے۔)

New Era Magazine

نوٹ

صیاد ازرباب تنویر کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیاہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیو ایرا میگزین)